

تعارف و تبصرہ کتب

● اسلام کا نظام سیاست و حکومت مولانا عبدالباقی حقانی

مغرب نواز اور جدت پسند طبقے سے ہمیشہ ایک اعتراض وارد ہوتا ہے کہ اسلام کے پاس اپنا کوئی مکمل ٹھوس، مثبت، جامع اور دیرپا نظام موجود نہیں۔ لیجئے جواب حاضر ہے۔ مولانا عبدالباقی حقانی (مدرس اسلامی سیاسیات دارالعلوم حقانیہ) کی لاجواب کتاب اسلام کا نظام سیاست و حکومت اٹھائیے اور دنیا کو اسلام کے سیاسی اور ادارتی نظام کا مکمل نقشہ پیش کیجئے۔ زیر تبصرہ کتاب دراصل مولانا عبدالباقی حقانی کی عربی تصنیف: السياسة والإدارة في الإسلام، کاسلیس اور آسان اردو ترجمہ ہے۔ دو ضخیم جلدوں پر مشتمل اس کتاب میں اسلامی سیاست و حکومت کے تمام اہم اور ضروری مسائل کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ پہلی جلد پانچ ابواب پر مشتمل ہے جن میں اسلامی خلافت و سیاست کا تعارف، خلیفہ اور سربراہ حکومت کی تقرری، ریاست و حکومت کے قواعد و ضوابط، اسلامی ریاست کی داخلہ پالیسی، خلیفہ وقت کا محاسبہ اور مغربی وغیرہ جیسے نازک اور معرکہ الآراء موضوعات پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔

دوسری جلد کے اہم موضوعات میں ادارہ (Organization)، ادارے کو سنبھالنے والے حکام کی لازمی صفات، اسلامی ادارے میں کام کرنے والے افراد کیلئے اہم اصولوں و آداب، امیر وقت کے فرائض، سیاست خارجہ کے اصول، منصب سے استعفاء کے آداب وغیرہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ہر بحث کو قرآن و سنت، خلفائے راشدینؓ کے طریقہ کار اور فقہائے امت کے اقوال سے مدلل کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ جدید مغربی جمہوریت اور اسلام کے شوریائی نظام کا ایک مکمل اور جامع موازنہ بھی پیش کر دیا گیا ہے۔ اسلوب کی سلاست اور روانی کی وجہ سے یہ کتاب عوام و خواص دونوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ کتاب پر مولانا سمیع الحق صاحب کے وقیع علمی مقدمہ کے علاوہ، مولانا ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ، مولانا سلیم اللہ خان صاحب اور مولانا مفتی تقی عثمانی سمیت دیگر اکابرین امت کے تقریظات و تاثرات سے مزین ہے جس نے کتاب کی اہمیت کو مزید دو بالا کر دیا۔ کتاب عربی، اردو، فارسی اور پشتو سمیت چار زبانوں میں دستیاب ہے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ فاضل مؤلف کی یہ کتاب اسلامی سیاست و حکومت کے بارے میں سنجیدہ سوچ پیدا کرنے کے لیے دلیل راہ بنے گی۔ فاضل مصنف کا انداز سنجیدہ اور عالمانہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلامی سیاسیات پر یہ کتاب ایک انسائیکلو پیڈیا کا درجہ رکھتی ہے۔ یہ کتاب تقریباً دو ہزار (۲۰۰۰) صفحات پر مشتمل ہے۔ ملنگ کا پتہ مکتبہ حقانیہ، پشاور